Digitized by Khilafat Library Rabwah

43

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ ، ۱۷ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش ، ۱۷ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۸۸

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۶ ماہ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ: "حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمدللہ احباب التزام کے ساتھ حضور کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۱۶ فتح - کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ میں حضور نے قرآن مجید کی آیات اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا۔ (آل عمران) اور ولکل وجھۃ ھو مولیھا فاستبقوا الخیرات (البقرہ) تلاوت فرمائیں اور پھر بتایا کہ اسلام نے باہمی الفت و محبت اور اخوت پر خاص زور دیا ہے اور ساتھ ہی جذبہ مسابقت پیدا کرنے کی بھی تلقین کی ہے۔ ان دونوں امور میں تصادم کی صورت اسوقت پیدا ہوتی ہے جبکہ بعض لوگ بنیادی اہمیت رکھنے والی چیز — یعنی باہمی الفت و اخوت اور اتحاد ملی کو مقدم نہیں رکھتے اور اچھے اور نیک کاموں میں مسابقت کی بجائے فتنہ و فساد اور منافرت پھیلانے میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں جیسا کہ ان دنوں ہمارے ملک میں ہو رہا ہے۔

حضور نے فرمایا بعض عناصر ربوہ کی پاک اور محبت و اخوت پر مبنی فضا کو بھی مسموم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ہم خدا کے فضل سے ہرگز ایسا نہیں ہونے دینگے اور ملک کی سلامتی اور اسکے اجتماعی مفاد کو بہرحال مقدم رکھیں گے۔ گو ہم بہت ہی کمزور ہیں لیکن ہمارا توکل خدا تعالیٰ پر ہے اور احمدیت کو خدا تعالیٰ نے دنیا کو زندگی بخشنے کے لئے پیدا کیا ہے اسلئے اسے تباہ کرنے کا خواب دیکھنے والے کبھی اپنے ارادوں میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس سلسلے میں ربوہ کے احباب پر جو اہم تربیتی ذمہ داریاں اپنی اولاد کے سلسلے میں عاید ہوتی ہیں حضور نے ان کی طرف بھی توجہ دلائی تاکہ ہمارا ماحول باہر کے گندے اور غیر اسلامی اثرات سے ہمیشہ پاک رہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا جلسہ سالانہ ایمان، یقین اور معرفت کو ترقی دینے کا ایک اہم ذریعہ ہے

اس موقع پر تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے بدرگاہ حضرت عزت کوشش کیجائیگی

"اس جلسے میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے، وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا، اس جلسے میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ، کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسے میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

(آسمانی فیصلہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تازہ ترین ارشاد

لازمی چندہ جات کا ۲/۳ حصہ ۳۱ دسمبر تک ضرور ادا ہو جانا چاہیئے

۹ دسمبر کے خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے آٹھ مہینے گذرنے کو ہیں اس لئے تمام جماعتیں خواہ وہ شہری ہوں یا زمیندار اپنے بجٹ کا ۲/۳ حصہ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء تک ضرور ادا کر دیں۔

اس سلسلے میں عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں خاکسار کی گذارش ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں۔ اور اس کے لئے رات دن ایک کر دیں۔ حتیٰ کہ حضور کے منشاء کے مطابق اسی ماہ کے اندر لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ) کے بجٹ کا دو تہائی حصہ وصول ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

پبلشر:- مسعود احمد ٭ پرنٹر:- سید عبدالحی ٭ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پہلے سے کئی گُنا زیادہ تعداد میں آؤ!

اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی اپنے ہمراہ لانے کی کوشش کرو!

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ):-

۹ نومبر ۱۹۵۶ء کو سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا۔ جسمیں حضور نے احباب کو جلسہ سالانہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی نصیحت فرمائی۔ اس خطبہ کا ایک حصّہ افادۂ احباب کیلئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ جلد سے جلد چندہ جلسہ سالانہ بھجوائیں اور پھر جلسہ پر آنے کی تیاری کریں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو جن کے متعلق اُن کا خیال ہو کہ وہ فائدہ اُٹھائیں گے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ ہم نے اکثر دیکھا ہے کہ جو لوگ جلسہ سالانہ پر آجاتے ہیں۔ اُن میں سے بہت کم لوگ بغیر اثر کے جاتے ہیں۔ اکثر ایسے ہی ہوتے ہیں جو بیعت کر جاتے ہیں۔ اس لئے اس موقعہ سے فائدہ اُٹھا کر آپ لوگ انہیں اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ جلسہ سُننے کا تو انہیں اتنا شوق نہیں ہوتا جتنا احمدیوں کو ہوتا ہے لیکن میلہ دیکھنے کا اُنہیں ضرور شوق ہوتا ہے۔ اس لئے انہیں کہیں چلو میلہ ہی دیکھ آؤ۔ اور اگر وہ میلہ کے نام پر ہی یہاں آجائیں اور یہاں آکر اُن کا خدا اور اُس کے رسول ؐ سے میل ہوجائے تو اس میں تمہارا کیا ہرج ہے۔ یہ تو بڑی اچھی بات ہے۔ پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب احمدی جلسہ سے واپس جاتے ہیں اور وہ اپنی مجالس میں ذکر کرتے ہیں کہ وہاں اس دفعہ یہ یہ دین کی باتیں ہوئیں تو غیر احمدیوں میں بھی چونکہ ایمان ہوتا ہے اس لئے وہ کہتے ہیں کہ اگلے سال ہم بھی چلیں گے۔ لیکن سال کے آخر تک اُن کا وہ جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ اس لئے سب دوست ایسے دوستوں کو کہنا شروع کر دیں کہ اس سال جلسہ کے موقعہ پر ربوہ چلیں وہاں جا کر کچھ خدا کی باتیں سُن لینا اور اگر تقریریں نہ سُننی ہوں تو میلہ ہی دیکھ لینا۔ پس چاہے وہ کس ذریعہ سے آئیں۔ اُنہیں یہاں لانے کی کوشش کریں۔
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلّق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مُدّعا یہی ہے

یعنی شعر و شاعری سے ہمارا کوئی تعلّق نہیں لیکن بعض لوگ چونکہ شعر کے شوقین ہوتے ہیں۔ اس لئے اگر وہ دین کی باتیں شعروں میں سُن لیں تو ہمارا کیا ہرج ہے۔ اسی طرح اگر بعض غیر احمدی دوست یہاں میلہ دیکھنے کے لئے ہی آجائیں۔ لیکن یہاں آکر اُن کا خدا اور اُس کے رسول ؐ سے میل ہو جائے تو اس میں ہمارا کیا ہرج ہے۔ پس آپ لوگ ابھی سے اپنے غیر احمدی دوستوں میں تحریک کریں کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہاں آئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے۔ آپ نے ایک موقعہ پر ایک بڑی دردناک بات کہی۔ فرمایا کہ دوست جلسہ پر ضرور آئیں۔ پتہ نہیں انہیں اگلے سال کے بعد مجھے دیکھنا نصیب ہو یا نہیں۔ وہ یہاں آئیں گے تو کم از کم مجھے تو دیکھ لیں گے۔ ہماری جماعت میں کئی لوگ ایسے ہیں جن کے دلوں پر اس فقرہ سے ایسی چوٹ لگی ہے کہ انہوں نے اُس وقت سے مرکز میں آنا شروع کیا اور اب تک جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر سال مرکز میں آرہے ہیں۔ ۱۸۹۲ء میں پہلا جلسہ سالانہ ہوا تھا۔ اور اب ۱۹۵۶ء آگیا ہے۔ گویا ۶۴ سال ہو گئے مگر بعض لوگ ایسے ہیں جو ۶۴ سال سے متواتر ہر سال جلسہ سالانہ دیکھنے چلے آتے ہیں۔ ... پس جلسہ سالانہ کو بڑی عظمت حاصل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے:-

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس اس جلسہ میں شمولیت بڑے ثواب کا موجب ہے اور مومن تو چھوٹے چھوٹے ثواب کو بھی ضائع نہیں ہونے دیتا۔ دیکھو یہاں جلسہ سالانہ پر آؤ گے تو ایک تو دین کی باتیں سُن لو گے، دوسرے اپنے کئی احمدی بھائیوں سے مل لو گے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ آنے کی وجہ سے دوستوں کے کئی قسم کے کام ہو جاتے ہیں۔ پس اُنہیں چاہیئے کہ وہ ابھی سے جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری شروع کر دیں۔ یعنی خود بھی تیاری شروع کر دیں اور جن غیر احمدی دوستوں کو وہ اپنے ساتھ لاسکتے ہوں انہیں بھی ابھی سے تحریک کرنا شروع کر دیں۔ اگر تحریک کرنے پر کوئی کہے کہ میں تو احمدی نہیں۔ تو اُسے کہو کہ اگر جلسہ نہیں سُنو گے تو میلہ ہی دیکھ لینا۔ اگر تم اُنہیں میلہ دیکھنے کے لئے ہی لے آؤ اور یہاں آکر اُن کا خدا اور اُس کے رسول ؐ سے میل ہو جائے تو تمہیں کیسا مزہ آئے۔ ......

پس آپ لوگوں کو یہ موقع ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ دوستوں کو اس امر کی توفیق عطاء فرمائے کہ وہ پہلے سے کئی گُنا زیادہ تعداد میں جلسہ پر آئیں اور پہلے سے کئی گُنا زیادہ اخلاص لے کر جائیں۔ اور پھر وہ خود بھی اور اُن کی بیویاں بھی اور اُن کے بچے بھی ایسا ایمان اپنے اندر پیدا کریں جو پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو۔ اور دُنیا کی کوئی محبت اور تعلّق اس محبت اور تعلّق کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے جو اُنہیں سلسلہ اور اسلام سے ہو۔ آمین"

(الفضل ۲۵ نومبر ۱۹۵۶ء صفحہ ۳ و ۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک میں سیرالیون مشن کے شب و روز

رمضان المبارک میں اسلامی اخوّت و محبت کا عملی مظاہرہ
ائمہ مساجد اور اہم مسلمان شخصیتوں سے تبادلۂ خیالات
نائب صدر و وزیر اعظم کو قرآن مجید و دیگر اسلامی کتب کا تحفہ۔ جماعتی طور پر افطاری اور کلوا جمیعًا کا پروگرام

از مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر مبلغ مقیم فری ٹاؤن

امسال رمضان المبارک میں امیر و مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن سیرالیون محترم بشیر احمد صاحب شمس نے عظیم اسلامی اخوت کے عملی مظاہرہ اور باہمی جذبہ خیر سگالی کو فروغ دینے کے لئے اس ملک کے وزیراعظم اور بعض دوسری اہم مسلمان شخصیتوں کو ملنے کا پروگرام بنایا۔ یہ پروگرام اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے انتہائی کامیاب اور بابرکت ثابت ہوا۔

اس سلسلہ کی اہم ترین ملاقات وزیر اعظم اور نائب صدر سیرالیون جناب ایس آئی کوروما صاحب (S. I. Koroma) سے ان کے دفتر میں ہوئی۔ اس وفد میں مکرم امیر صاحب کے علاوہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سیرالیون پیراماؤنٹ چیف مکرم نصیر الدین گمانگا (P.C. N.D. Gamanga) جنرل سیکرٹری الحاج محمد کمانڈا بونگے صاحب (M.K. Bongay) سوشل سیکرٹری پاء بائی تورے (Pa Bai Toray) اور خاکسار منصور احمد بشیر شامل تھے۔

سب سے پہلے وزیر اعظم صاحب نے سلسلہ گفتگو شروع کرتے ہوئے کہا کہ میں خود پیدائش اور اعتقاد کے لحاظ سے مسلمان ہوں۔ احمدیہ مسلم مشن کی جس بات نے مجھے خاص طور پر متاثر کیا ہے وہ ان کی بے لوث خدمات ہے جو وہ اسلامی تعلیم کی ترویج کے لئے سر انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ مسلمان بچوں کو طوطے کی طرح قرآن مجید پڑھا دیا جاتا تھا۔ درآنحالیکہ وہ اس کے معنے قطعاً نہیں جانتے تھے اب آپ نے موزوں مذہبی کتب چھپوا کر ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے ترجمہ قرآن مجید کا خاص طور پر ذکر کیا اور اس خواہش کا اظہار بھی کیا کہ یہ انگریزی مترجم

قرآن مجید

انہیں مہیا کیا جائے۔ امیر صاحب محترم نے فرمایا کہ ہم تو پہلے ہی آپ کے لئے بعض کتب کا ایک سیٹ لیکر آئے ہیں جن میں انگریزی مترجم قرآن مجید بھی شامل ہے۔ چنانچہ یہ سیٹ انہوں نے قبول کرتے ہوئے بہت ہی خوشی کا اظہار کیا۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب اور الحاج بونگے صاحب جنرل سیکرٹری نے مشن کی کارکردگی پر روشنی ڈالی اور تعلیمی۔ طبی نیز مذہبی میدان میں مشن ملک کے لئے جو کام کر رہا ہے اسے اختصاراً بیان کیا۔ وزیر اعظم صاحب نے اسے سراہتے ہوئے فرمایا آپ کو چاہیئے کہ ان امور کو اہل ملک کے سامنے لائیں۔

جنرل سیکرٹری صاحب نے اس ضمن میں وزیراعظم سے یہ درخواست بھی کی کہ وہ دسمبر میں ہماری سالانہ کانفرنس میں تشریف لاکر اس کا افتتاح کریں۔ اس دعوت کو انہوں نے بطیب خاطر منظور کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسکے لئے اپنی مصروفیات میں سے وقت نکالنے کی پوری کوشش کریں گے۔ پریس۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے نمائندے بھی وہاں موجود تھے۔ چنانچہ اخبارات ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے اس خبر کو نمایاں اہمیت دی۔

ضمناً یہاں یہ ذکر کر دینا بھی مناسب ہوگا کہ یہاں ہر پڑھا لکھا آدمی احمدیہ جماعت کی خدمات کا معترف اور سکول اور ہسپتال کھول کر نیز مذہبی لٹریچر مہیا کر کے جماعت نے جو خدمت اہل ملک کی ہے اس کا انتہائی قدردان

اس سلسلہ میں مکرم ابوبکر صاحب نکل (Abu Bakar Nicol) کا ذکر یہاں خاکسار کرنا چاہتا ہے یہ دوست اس ملک کے ایک سرکردہ مسلمان اور جماعت احمدیہ کے دلی خیرخواہوں میں سے تھے۔ گذشتہ سال وفات سے قبل انہوں نے نہایت عمدہ الفاظ میں جماعت کا ذکر کرتے ہوئے اپنی وصیت میں لکھا کہ ان خدمات کے اعتراف کے طور پر جو جماعت احمدیہ اس ملک میں بجا لا رہی ہے میرے دو مکان اور زمین جو کہ فری ٹاؤن میں واقع ہیں اس کو دے جائیں۔ چنانچہ اس ضمن میں ان کے اپنے الفاظ کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ "میں بطور وصیت اپنے دو مکان اور زمین جو کہ ماونٹین کٹ (Mountain Cut) نمبر ۳۲ اور ۳۴ پر واقع ہیں۔ اپنے تین لڑکوں خود جیب حلیم اور نقدوائی نکل کے لئے صرف دو سال کے لئے چھوڑ رہا ہوں اس مذکورہ بالا مدت کے اختتام کے بعد یہ مکان اور زمین احمدیہ مسلم مشن کو جس کا مرکز ربوہ مغربی پاکستان میں ہے قطعی طور پر ہمیشہ کے لئے دیتا ہوں۔ یہ تحفہ احمدیہ مشن کی ان خدمات کی انتہائی قدردانی کی بناء پر دیا جا رہا ہے جو کہ وہ سیرالیون میں اسلام کی تبلیغ کے لئے سرانجام دے رہا ہے اگر احمدیہ مشن گوری سٹریٹ (Goree Street) فری ٹاؤن کی بجائے میرے مکان کو فری ٹاؤن میں اپنے مرکز کے طور پر استعمال کرے تو یہ بات میری روح کے لئے انتہائی سکون کا موجب ہوگی"

خاکسار اس کے بعد اس پروگرام کے بقیہ حصہ کا ذکر کرتا ہے۔ آئمہ مساجد کو یہاں سیرالیون میں ایک خاص عزت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ فری ٹاؤن کی بڑی بڑی تقریباً ایک درجن سے زائد مساجد

...

کے آئمہ کی ایک کمیٹی بنی ہوئی ہے جو کہ مسلمانوں کے بعض ضروری مسائل میں حکومت کو مشورہ بھی دیتی ہے ان مساجد کے آئمہ سے ملاقات کے لئے رمضان المبارک کی پہلی اتوار کا دن مقرر کیا گیا۔ ان میں سے ہر ایک کو معین وقت سے پہلے ہی اطلاع کر دی گئی تھی۔ چنانچہ جب امیر صاحب اور ان کے ساتھ جنرل سیکرٹری، سیکرٹری تبلیغ و لوکل امام اور لوکل مشنری ان مذہبی لیڈروں کو ملنے کے لئے ان کے پاس گئے تو انہوں نے انتہائی خوشی اور تشکر کے جذبات کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ امیر صاحب نے ان پر واضح کیا کہ جماعت احمدیہ احیائے اسلام کی علمبردار ہے۔ جس کے پیش نظر ہم صحیح اسلامی اقدار کو اجاگر کرنا چاہتے ہیں عالمگیر اسلامی اخوت رنگ نسل اور ثقافت سب پر حاوی ہے چنانچہ اس کے عملی اظہار کے لئے ہم آپ کے پاس آئے ہیں ان ملاقاتوں میں باہمی دلچسپی کے کئی اور مسائل بھی زیر بحث آئے اس طرح یہ کامیاب دورہ جو کہ صبح ۹ بجے سے شام ۴ بجے تک جاری رہا۔ اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس سے اگلی اتوار کو ایک اور پروگرام امیر صاحب محترم نے یہاں کے دوسرے سرکردہ مسلمانوں سے ملاقات کے لئے بنایا ان حضرات میں مسٹر نائب اسکندری MR Naib Escandri چیئرمین مسلم کانگریس مسٹر اے کے زبیرو (MR. A.K. Zubairu) جنرل سیکرٹری مسلم کانگریس۔ مسٹر کے ڈی سوارے (MR. K.D. Swaray) اسسٹنٹ سیکرٹری مسلم کانگریس الحاج مگبا کمارا ایکس سروس مین جو کہ حضرت المصلح الموعودؓ سے ربوہ میں ملاقات کا شرف بھی حاصل کر چکے ہیں اسی طرح مسٹر ایس اے ایڈمز بی۔ ای۔ جے پی (MR. S.A. Adams B.E.J.P.) الحاج عثمان جسٹس آف پیس (J.P.) الحاج فتح الرحمان سابق میئر فری ٹاؤن شامل ہیں۔ یہ تمام دوست یہاں مسلمانوں کے معزز لیڈروں میں سے ہیں۔ انہوں نے بھی اس پروگرام کو خوب سراہا اور احمدیہ وفد کا شکریہ ادا کیا۔

علاوہ ازیں غیراز جماعت احباب کے جماعت کے دوستوں کی ملاقات کا بھی منتظم پروگرام

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ صداقتِ احمدیت کا زبردست ثبوت ہے

(مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم بی اے شاہد مربی سلسلہ علی پور ضلع مظفر گڑھ)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ابھی گوشۂ تنہائی میں تھے۔ نہ آپ کا کوئی دعویٰ تھا نہ کوئی مرید۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا :-

اردت ان استخلف
فخلقت آدم

میں نے چاہا کہ زمین میں اپنا خلیفہ بناؤں سو میں نے آدم کو پیدا کیا

اسی الہام کی تشریح میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب براہین احمدیہ میں فرماتے ہیں :- آدم کے لفظ سے الہام میں ایسا شخص مراد ہے۔

"جس سے سلسلہ ارشاد اور ہدایت کا قائم ہو کر روحانی پیدائش کی بنیاد ڈالی جائے گویا وہ روحانی زندگی کی رو سے حق کے طالبوں کا باپ ہے اور یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جس میں روحانی سلسلہ کے قائم ہونے کی طرف ارشاد کیا گیا ایسے وقت میں جب کہ اس سلسلہ کا نام و نشان نہیں ہے"
(براہین احمدیہ صفحہ ۴۹۲)

اسی طرح آپ کو الہاماً فرمایا گیا :-

اخرج شطأہ فاستغلظ فاستوی علی سوقہ

یعنی تو اس بیج کی طرح ہے جس نے اپنا سبزہ نکالا پھر موٹا ہوتا گیا یہاں تک کہ اپنے ساقوں (تنوں) پر (مضبوطی کے ساتھ) قائم ہو گیا"

آپ یہ لکھ کر فرماتے ہیں :-

"اس میں اس عروج اور عزت اور اقبال اور عظمت کی خبر دی گئی ہے جو آہستہ آہستہ اپنے کمال کو پہنچے گی"
(براہین احمدیہ صفحہ ۵۹)

یہ الہامات اور پیشگوئیاں اس زمانہ میں بیان کی گئیں جب سلسلہ احمدیہ کی بنیاد بھی قائم نہیں کی گئی تھی اس وقت اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو اس زمانہ کا آدم ہے اور زمین میں میرا جانشین تو اس وقت ایک بیج کی طرح ہے ایسا بیج جو خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے بویا گیا جس نے اپنا سبزہ نکالا اس پودے پر جو ایک نازک پودا سمجھا جائے گا نازک نازک پتیاں نکلیں گی پھر ایسا ہو گا کہ یہ نرم و نازک پودا جسے دشمن جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی تدابیر کریں گے مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے گا اور کوئی اسے گزند نہ پہنچا سکے گا بلکہ یہ مضبوطی کے ساتھ دنیا میں قائم ہو کر دنیا کی ہدایت کا موجب ہے جلسہ ہائے سالانہ کے قیام کیلئے تعداد اور روحانی اسباب فراہم کریگا۔

یہ پیشگوئیاں جس وقت کی گئیں اس وقت دینِ اسلام کی حالت ناگفتہ بہ تھی اور ادیان باطلہ کا بظاہر غلبہ معلوم ہوتا تھا اور مولانا حالی مرحوم بھی یہ کہہ رہے تھے۔

"رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی"
(مسدس حالی مصنفہ ۱۸۷۹ء)

مسدس حالی کی اشاعت کے دو سال بعد اللہ تعالیٰ نے مؤلف براہین احمدیہ کو الہاماً فرمایا :-

یحیی الدین ویقیم الشریعۃ

اسلام جس کو مردہ مذہب خیال کیا جا رہا ہے اس پر سرسبزی کے دن آئیں گے۔ دین کا احیاء ہو گا اور شریعت (جسے لعنت سمجھا جانے لگا ہے) کے قیام کا انتظام کیا جائے گا یعنی آپ کو ایسی جماعت جو اپنی عملی زندگیوں میں شریعت کو قائم کر کے دنیا کو نیکی کا اعلیٰ نمونہ دکھائے گی۔ اور اس طرح سے تمام دنیا اس حلقہ میں شامل ہو جائے گی اور دین اسلام ایک زندہ مذہب سمجھا جائے گا۔

الغرض ۱۸۸۹ء میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیعت لینے کا ارشاد فرمایا اور مارچ ۱۸۸۹ء میں بمقام لدھیانہ آپ نے پہلی بار بیعت لی اور اس طرح سے سلسلہ کی بنیاد پڑی۔ سلسلہ کی تدریجی ترقی جس کا اشارہ پیشگوئیوں میں موجود تھا اس کا اظہار جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب کی تعداد سے لگایا جا سکتا ہے۔

۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی اور اس سال ۷۵ افراد شامل ہوئے۔ دوسرا جلسہ سالانہ ۱۸۹۲ء میں ہوا جس میں شامل ہونے والوں کی تعداد ۳۲۷ تھی پھر جوں جوں جماعت ترقی کرتی گئی اور یہ پودا اپنی ساقوں پر مضبوطی سے قائم ہوتا گیا شامل ہونے والوں کی تعداد بھی بڑھتی گئی چنانچہ ۱۹۰۷ء کے جلسہ میں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں آخری جلسہ تھا شامل ہونے والوں کی تعداد ۲ ہزار سے زائد تھی۔ اور ۱۹۱۳ء کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب کی تعداد تین ہزار سے زائد تھی اور یہ جلسہ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت کا آخری جلسہ تھا مارچ ۱۹۱۴ء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قبائے خلافت پہنائی اور آپ کے عہد میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہوتا چلا گیا چنانچہ ۱۹۳۸ء میں شمولیت فرمانے والے احباب کی تعداد تیس ہزار سے اوپر تھی اور ۱۹۵۶ء کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد ۶۰ ہزار کے لگ بھگ تھی اور اب جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد خلافت میں جلسے ہوتے ہیں ان میں شامل ہونے والے احباب کی تعداد ایک لاکھ کے لگ بھگ ہوتی ہے۔

کہاں ۱۸۹۱ء میں شامل ہونے والوں کی تعداد جو ایک بیج کی طرح تھی صرف ۷۵ افراد اور کہاں اب روحانی شمع کے ایک لاکھ پروانوں کا اجتماع جو وارفتگی اور شیفتگی سے قریہ قریہ، بستی بستی اور ملک ملک سے مرکز احمدیت میں ہر سال جمع ہو کر اپنے وجود سے احمدیت کی صداقت کا ثبوت فراہم کرتے ہیں پس اے ہر ملک و دیار میں بسنے والے لوگو! آؤ اور دیکھو کہ خدا تعالیٰ نے اس بیج کو اور اس کے ذریعہ سے پیدا ہونے والے شگوفے کو بظاہر نرم و نازک پودے کو کس طرح ترقی دی ہے کیا یہ انسانی تدابیر اور انسانی عقل و فراست کے کام ہیں یا خداوند کے الٰہی نشان جو آسمان سے ظاہر ہوتے ہیں۔

اس جلسہ میں کثرت کے ساتھ فرشتوں کا نزول ہوتا ہے ذکر الٰہی اور درود ہر زبان پر جاری و ساری ہوتا ہے اور ہر فکر اور سوچ اس طرف لگی ہوتی ہے کہ کسی طرح اسلام جلد از جلد تمام دنیا میں غالب آ جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں :-

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (اشتہار ٹائیٹل پیج نشان آسمانی)

پس جماعت کے دوستوں کو چاہیئے کہ سال میں کم از کم ایک دفعہ ضرور ہی مرکز سلسلہ میں اس جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے آئیں اور اس کی برکات سے متمتع ہوں۔

مجموعہ مضامین لطیفہ مؤلفہ محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری

کے متعلق

بزرگان سلسلہ کی آراء

محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر تحریر فرماتے ہیں :-

"میں نے مضامین لطیفہ شروع سے آخر تک پڑھے ہیں۔ یہ مضامین نہایت دلچسپ اور معارف و غوامض پر مشتمل اور اچھوتے رنگ میں بیان کئے گئے ہیں"

محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب مبشر اسلام بلاد عربیہ و مغربی افریقہ فرماتے ہیں :-

"یہ مجموعہ نکات لطیفہ اور دقائق حکمیہ پر مشتمل اور علوم روحانیہ کے بعض نمونے اپنے اندر رکھتا ہے۔ طالبانِ حقائق و دقائق کو ان سے ضرور استفادہ کرنا چاہیئے"

قیمت کاغذ سادہ ڈیڑھ روپیہ اور کاغذ اعلیٰ دو روپیہ۔

ملنے کا پتہ :- یہ کتاب الشرکۃ الاسلامیہ سے بالخصوص اور ربوہ کے ہر کتب فروش سے بالعموم مل سکتی ہے۔

درخواست دعا۔ خاکسار کے چچا محترم ملک محمد اصغر صاحب آف گوجرانوالہ کی شادی کو ۱۲ سال گزر چکے ہیں مگر وہ ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نیک صالح اور خادم دین اولاد عطا فرمائے۔ آمین۔ (ملک خالد محمود متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت اور بخاری شریف کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ ادارۃ المصنفین ربوہ

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ

(۴)

مکرمہ حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی		۵۱٫۰۰ روپے
مکرم شیخ عبداللطیف صاحب پراچہ	سرگودھا	۱۰۰٫۰۰ //
// ناصر احمد جاوید صاحب پسر مکرم ملک صفدر علی صاحب	کراچی	۲۰۰٫۰۰ //
// ملک عبدالمجید صاحب	ربوہ	۱۰٫۰۰ //
// بشارت احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ	//	۳٫۰۰ //
// عبداللطیف صاحب	احمد نگر	۵٫۰۰ //
// محمد شمیم صاحب آف نجی متعلم جامعہ احمدیہ		۱۰٫۰۰ //
// میجر عبدالرحمن صاحب	راولپنڈی	۸٫۰۰ //
// قاضی عبدالسلام صاحب	ربوہ	۷۰٫۰۰ //
// محمد سلیم صاحب کارکن	جامعہ احمدیہ	۱٫۱۵ //
مکرمہ والدہ صاحبہ مکرم سردار غلام احمد مصطفےٰ صاحب کماس		۱۰٫۰۰ //
مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب	کراچی ۲	۵٫۰۰ //
// محمد رفیق صاحب ناصر	ربوہ	۱۲٫۰۰ //
مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم عطاء اللہ صاحب جنباہ		۱۵۰٫۰۰ //
// بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز		۲۰٫۰۰ //
// مقبول احمد صاحب سیٹھی	جہلم	۱۰٫۰۰ //
مکرمہ طیبہ کریم صاحبہ آف	لندن	۱۴۰٫۰۰ //
// اہلیہ مکرم خلیفہ عبدالرحیم صاحب	سیالکوٹ	۳۰٫۰۰ //
// اہلیہ مکرم فیض احمد صاحب	//	۲۴٫۰۰ //
// اہلیہ مکرم خلیفہ عبدالرحمن صاحب	کوئٹہ	۳۰٫۰۰ //
مکرم نواب زادہ محمد امین خان صاحب	بنوں	۵٫۰۰ //
// چوہدری نذیر احمد صاحب		۱۷٫۹۶ //
// میاں محمد عالم صاحب	لندن	۵۰٫۰۰ //

بقیہ صفحہ ۳ سیرالیون مشن کے شب و روز

بنایا گیا۔ فری ٹاؤن میں مختلف احباب جماعت کے گھروں پر افطاری کا انتظام کیا جاتا رہا نیز ایک بار مسجد احمدیہ فری ٹاؤن میں ساری جماعت کے ساتھ کُلُوا جَمِیْعًا کا اہتمام کیا گیا نماز تراویح کا باقاعدہ انتظام رہا نیز نماز کے بعد درس حدیث دیا جاتا رہا۔ فری ٹاؤن کی قریبی جماعتوں لسٹر (Leicester) ریجنٹ (Regent) ولنگٹن (Wellington) اور گوڈرچ (Goderich) میں بھی مکرم امیر صاحب مع وفد تشریف لے گئے۔ افطاری و کُلُوا جَمِیْعًا کا اہتمام کیا گیا جسے جماعتوں نے بڑا سراہا اور اس سے عملی رنگ میں اخوت و محبت کے اسلامی رشتہ کو مضبوط کیا گیا۔

فری ٹاؤن سے باہر صوبہ جات میں مرکزی مبلغین مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح مکرم مولوی عزیز الرحمن صاحب خالد مکرم مولوی صفی الرحمن صاحب خورشید اور مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان اپنے اپنے مقامات پر تراویح۔ درس و تدریس اور رمضان المبارک سے متعلقہ تربیتی امور خاص توجہ سے سرانجام دیتے رہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ امسال بو مشن کی مرکزی مسجد میں تین مقامی دوست اعتکاف بیٹھے اسی طرح لوکل مبلغین بھی جماعت کی تعلیم و تربیت میں مصروف رہے۔ پاکستانی ڈاکٹرز اور اساتذہ بھی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں تعاون کرتے رہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

آخر میں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں خدمت کی توفیق بخشے اور مشن کی مزید ترقی کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ اہلیہ صاحبہ محترم ملک عطاء الرحمن صاحب انجینئر دارالصدر شمالی اسپیکل بعارضہ ذیابیطس زیادہ بیمار ہیں میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت انکی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(نور اسلام خان کارکن دفتر صدر۔ صدر انجمن احمدیہ)

۲۔ میری والدہ محترمہ بیگم صاحبہ محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کراچی ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں اور نیند بالکل ختم ہو گئی ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا دے۔ (محمد یوسف بقاپوری اسلام آباد)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر

کراؤن بس سروس کی چھ بسیں ہر روز گوجرانوالہ سے ربوہ کے لئے چلا کریں گی۔ گوجرانوالہ کی جماعت کی طرف سے وہاں ایک ٹینٹ لگے گا اور باقاعدہ خدام موجود ہوں گے جو سواریوں کو بسوں میں بحفاظت سوار ہونے میں مدد دیں گے۔ احباب اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور صرف کراؤن بس سروس میں سفر کریں (عبدالرشید منیجر کراؤن بس سروس گوجرانوالہ)

دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ

جو قادیان کی سب سے پہلی کمپنی ہے جس نے اعلیٰ درجہ کے

تیل و عطر

تیار کئے تھے امسال بھی بر موقعہ جلسہ سالانہ اپنی مصنوعات پیش کر رہی ہے ربوہ میں آپ کو یہ اشیاء ہمارے اپنے سٹال زنانہ نمائش گاہ اور شریف کلاتھ ہاؤس۔ افضل برادرز گولبازار فاروقی جنرل سٹور متصل دفتر خدام الاحمدیہ سے دستیاب ہوں گی۔

دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ مکان ۱۳ مین سٹریٹ ۲۵ نسبت روڈ لاہور

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی

تجارت کو فروغ دیجئے

(مینیجر)

فریگرنٹ اینٹی پمپل کریم

کیل پھنسیاں داغ دھبے دور کرنے کیلئے مفید ہے

۳/- روپے المنار دواخانہ۔ ربوہ

تعمیر مکانات سے متعلق مشورہ کے خواہشمند احباب کیلئے ضروری اطلاع

احباب جماعت وقتاً فوقتاً اپنے مکانات کے ڈیزائن وغیرہ کے متعلق مشورہ کے لئے لندن مجھے لکھتے رہتے ہیں آج کل میں ربوہ میں مقیم ہوں یہاں میرا قیام جنوری کے پہلے ہفتہ تک رہے گا جو احباب مشورہ کے خواہش مند ہوں وہ درج ذیل پتہ پر مل سکتے ہیں:۔

عبدالرشید آرکیٹیکٹ

معرفت ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز دارالرحمت شرقی ربوہ

لندن کا پتہ:۔ 14 DAULT ROAD H
LONDON.S.W.18

سٹریلیٹی کیور STERILITYCURE

بانجھ پن کا کامیاب ترین علاج ثابت ہوا ہے

کئی ایسی خواتین جن کے ہاں سالہا سال تک اولاد نہ ہوتی تھی اکثر اس کورس کے استعمال کے دوران ہی اللہ تعالیٰ کے فضل کی امیدوار ہو گئیں اور انہیں اولاد کی نعمت بھی نصیب ہوئی فالحمدللہ علیٰ ذالک فی کورس ۲۰ روپیہ بذریعہ ڈاک ۲۱/۷۰

کیمبرج میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور فون ۵۳۴۸۱ ★ ڈاکٹر راجہ محمد حمید اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۲۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقع پر لیڈی ڈاکٹروں اور نرسوں کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے موقع پر ایسی لیڈی ڈاکٹروں اور نرسوں کی ضرورت ہے جو ان ایام میں مہمانوں کے لئے اپنی خدمات پیش کر سکیں۔ ایسی بہنیں درخواستیں اپنے نام مع پتہ دفتر لجنہ میں بھجوائیں نیز اپنے ایمرجنسی بکس بھی ہمراہ لائیں۔ ربوہ پہنچتے ہی دفتر لجنہ یا دفتر نظامت میں اپنے آنے کی اطلاع دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین

جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین اپنے ساتھ پلیٹ۔ پرچ۔ پیالی۔ گلاس۔ لوٹا ضرور ساتھ لائیں اسیطرح جلسہ سالانہ کے سٹور کے لئے لجنات آٹا وغیرہ بالٹیاں چھپے ہوئے دستر خوان۔ ٹوکریاں۔ لالٹینیں ساتھ لے کر آئیں۔ دستر خوان ٹوکریاں اور جھاڑو، دیہاتی لجنات اپنے ساتھ لائیں (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تبصرہ:

۱۔ واقعہ صلیب مسیح کی چشم دید شہادت ۲۔ حضرت مسیح کشمیر میں ۳۔ مقدس کفن

یہ تین کتابچے مکرم حکیم عبداللطیف صاحب شاہد نے تبلیغ حق کی غرض سے شائع کئے ہیں پہلی کتاب یعنی چشم دید واقعہ صلیب مسیح میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ایک حواری کا خط جو اس نے یروشلم سے اسکندریہ کے نصاریٰ کو لکھا تھا کا اردو ترجمہ شائع کیا گیا ہے اس حواری نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پر لٹکائے جانے کا سارا واقعہ اپنی آنکھوں سے دیکھا اور پھر حضرت مسیح علیہ السلام کے بے ہوشی اور غشی سے ہوش میں آکر بعد میں اپنے حواریوں سے ملنے جلنے کے واقعات اور پھر ارض شام سے ہجرت کر جانے کا مفصل حال لکھا ہے یہ اہم خط آج سے ایک سو سال پیشتر اسکندریہ کے ایک راہب خانہ سے ملا۔ اس کا ترجمہ ۱۹۱۳ء میں اردو میں [illegible] چھپا لیکن اب نایاب تھا۔ اس کے ساتھ ہی ایک سولہ صفحہ کا ٹریکٹ بھی مقدس کفن کے نام سے شائع کیا ہے جس میں حضرت مسیح کے کفن پر سائنس دانوں کی ریسرچ کا حال درج ہے اس کفن سے حضرت مسیح کی شبیہ کا نیگیٹو بھی حاصل ہو گیا جسے ٹریکٹ میں شائع کر دیا گیا ہے تیسری کتاب حضرت مسیح کشمیر میں، حضرت مسیح علیہ السلام کا کشمیر کو سفر کا مکمل حال تاریخ قدیم سے درج کیا گیا ہے یہ تینوں کتابچے جن کی قیمت ساڑھے تین روپیہ ہے تاریخی لحاظ سے احمدیت کی صداقت کا روشن ثبوت ہیں۔

احباب جلسہ پر بک سٹالوں سے حاصل کر کے مستفید ہوں۔

ضرورت معلم

متفرق ترجمہ کلاس ربوہ کے لئے ایک معلم کی ضرورت ہے جو مولوی فاضل پاس ہو۔ ریٹائرڈ دوست بھی درخواست بھجوا سکتے ہیں۔ امیر یا صدر کی سفارش سے درخواستیں ۳۱ دسمبر تک آجانی چاہئیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

پیڑے بنانے اور روٹی پکانے والی خواتین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں اعلان فرما چکے ہیں کہ نانبائیوں کی قلت کی صورت میں ایسی مستورات کی ضرورت ہوگی جو سوئی گیس کی مشینوں پر پیڑے بنائیں اور روٹی بنا کر مشین میں ڈال سکیں روٹی مشین پر ہی لگے گی۔

تمام لجنات ایسی خواتین کی مکمل فہرستیں بنا کر اطلاع دیں نیز یہ بھی کہ ان مستورات کا قیام کہاں ہوگا۔ بہتر ہوگا ایسی تمام خواتین لجنہ اماء اللہ کی قیام گاہوں میں ٹھہریں تا ضرورت پڑنے پر ان کو فوراً وہاں سے بلوایا جا سکے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عالمی شہرت کے سیاستدان چوہدری سر ظفر اللہ خان

کی

خود نوشت سوانح حیات

تحدیث نعمت

بہت ہی عجیب کتاب جو پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہے۔ چوہدری صاحب کے عمر بھر کے مشاہدات نصف صدی کی سیاست کا آئینہ تمام ملکی و سیاسی تحریکات کا البم، ایثار خلوص، حق گوئی، ایمانی جوش اور غیبی تائیدات کے عجیب واقعات پاک و ہند کے کئی سیاسی رازوں کا انکشاف دنیا بھر کی سیر و سیاحت کی دلچسپ کیفیات

بین الاقوامی معلومات کی انسائیکلو پیڈیا

پوری کتاب ایمان افروز اور سبق آموز بیانات سے بھری ہوئی ہے اسلوب تحریر سلیس انداز بیان اثر انگیز و دلچسپ اس قدر کہ شروع کر کے ہاتھ سے نہیں چھوٹتی۔

تقطیع بڑی۔ کاغذ آرٹ پیپر صفحات ۷۳۶ قیمت ۱۵/- روپے مجلد ۲۰/- روپے

محمد احمد اکیڈمی ۱۸ رام گلی ۳ برانڈرتھ روڈ لاہور

میری والدہ یہ جناب چوہدری سر ظفر اللہ خاں صاحب کی وہ نہایت دلچسپ اور سبق آموز کتاب ہے جو بڑی نفاست کے ساتھ چھٹی مرتبہ چھپی ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

محترم چوہدری عصمت اللہ صاحب بہلول پوری ایڈووکیٹ لاہور وفات پا گئے

انا للہ و انا الیہ راجعون

محترم چوہدری عصمت اللہ صاحب بہلولپوری ایڈووکیٹ قلعہ گوجر سنگھ لاہور دل کے عارضہ سے ۱۳ دسمبر بروز بدھ رات ۱۱½ بجے یونائٹیڈ کرسچن ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت ہی نیک مخلص اور متعدد خوبیوں کے مالک تھے سلسلہ کی خدمت میں راحت پاتے تھے۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے تحت مظلوم کشمیریوں کی طرف سے مقدمات کی وکالت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۷۲ سال تھی۔ آپ کے تین صاحبزادگان مکرم چوہدری احسان اللہ صاحب مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب اور مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب ۱۴ دسمبر کو جنازہ ربوہ لائے اور بعد نماز عصر احاطہ مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کرائی۔ مرحوم کے مذکورہ بالا تین صاحبزادگان کے علاوہ تین لڑکے بیرون پاکستان ہیں اسیطرح ایک لڑکی پاکستان میں ہے اور ایک باہر۔

مکرم چوہدری صاحب کی اچانک وفات ان کے خاندان کے لئے بہت صدمہ کا باعث ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(مبارک مصلح الدین احمد۔ وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

دانت نکلوائیے

جناب احسان الٰہی ملک صاحب لدھا سٹریٹ اندرون بھاٹی گیٹ لاہور فرماتے ہیں۔ میری اہلیہ کو پائیوریا یا گوشت خورہ کی پرانی تکلیف تھی۔ ڈینٹل سرجنوں نے لاعلاج قرار دے کر چند دانت نکال بھی دیئے لیکن انٹی پائیوریا کے استعمال سے ان کو مکمل شفا حاصل ہوئی قیمت ۱۰/- روپے

ڈاکٹر راجہ عبدالحمید ہومیو اینڈ بائیو کیمک کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶